سوال 1۔ تہذیب و تمدن سے کیا مراد ہے؟ اسلامی تہذیب کی خصوصیات بیان کیجیے۔

- تعارف
- تہذیب و تمدن کی لغوی معنی
- تہذیب و تمدن کے اصطلاحی معنی
- اسلامی تہذیب کی خصوصیات
- خلاصہ

تعارف

تہذیب و تمدن دونوں اصطلاحات انسان کی معاشرتی، ثقافتی، اخلاقی اور سائنسی ترقی کی عکاسی کرتی ہے۔ لیکن ان کے معنی میں کچھ فرق ہے۔ جیسے کہ: تہذیب سے مراد وہ اخلاقی، فکری اور ثقافتی معیار ہے جو کسی قوم یا معاشرے میں رائج ہوتے ہیں۔ یہ انسان کے افعال، اخلاق، ~~کردار~~ اقدار، آداب، تعلیم، فنون اور رسومات کی مجموعی حالت کو ظاہر کرتی ہے۔ کسی قوم کی تہذیب اسکی اعلیٰ انسانی صفات، اخلاق، سلیقے اور معاشرتی رویوں کا عکاس ہوتی ہے۔ اسکے برعکس تمدن کا مطلب ہے کسی قوم یا معاشرے کا مادی اور سائنسی ترقی کرنا، جیسے علوم و فنون، فن تعمیر، ٹیکنالوجی، معیشت، قوانین اور زندگی کے اصول اور اداروں کی ترقی اور اچھا معیار۔ تمدن کا زیادہ تر تعلق انسان کی مادی ترقی اور خوشحالی سے ہوتا ہے۔

مختصراً طور پر تہذیب اخلاقی اور ثقافتی اقدار کو ظاہر کرتی ہے، جبکہ تمدن مادی ترقی اور سائنسی ایجادات کو ظاہر کرتی ہے۔

تہذیب و تمدن کے لغوی معنی۔

تہذیب کے لغوی معنی

"اصلاح کرنے"، "سنوارنے"، "درست کرنے" "خالص و پاکیزہ کرنے" کے بیان کیے گئے ہیں۔

اور تمدن کا لفظ "مدنہ" سے نکلا ہے جس کا مطلب ہے "شہر" یا "آبادی"۔ لہٰذا تمدن سے مراد "شہری زندگی اختیار کرنے" یا "شہر بسانے" کے ہے۔ ~~جہاں انسان اپنی زندگی کی ضروریات کے لیے تنظیم اور ادارے قائم کرتا ہے۔~~

تہذیب و تمدن کے اصطلاحی معنی

آکسفورڈ انگلش ڈکشنری کے مطابق، تہذیب سے مراد مہذب بنانا یا بننا ہے۔ یہ انسانی معاشرے کی ترقی یافتہ یا جدید حالت ہے۔

تمدن سے مراد وہ معاشرتی حالت ہے جس میں انسانوں نے اپنے ماحول کو بہتر بنانے، وسائل کو استعمال کرنے اور اپنی ضروریات کو پورا کرنے کے لیے مادی اور ثقافتی ترقی کی ہو۔ اس میں ایک منظم معاشرتی تنظیم قائم کی گئی ہو۔

اسلامی تہذیب کی خصوصیات:

اسلامی تہذیب کی خصوصیات

اسلامی تہذیب سے مراد وہ تہذیب ہے جو آج سے چودہ سو سال پہلے نبی کریم ﷺ نے خدائی احکامات کے مطابق تشکیل دی تھی۔ جو آج بھی 57 اسلامی ممالک میں قرآن و حدیث کے تہذیبی اصولوں کے مطابق موجود ہے۔ اس تہذیب نے عرصہ تک دنیا پر حکومت کی اور بہت اچھے اثرات مرتب کیے۔

اسلامی تہذیب ایک جامع اور مکمل نظام ہے جو انسان کی روحانیت، اخلاقیات، معاشرت، معیشت، سیاست، فنون اور سائنس کے تمام پہلوؤں کو اپنی گرفت میں لیتی ہے۔ یہ تہذیب اللہ کی ہدایت پر مبنی ہے اور اسکی خصوصیات قرآن و حدیث سے واضح طور پر ظاہر ہوتی ہیں۔ اسلامی تہذیب کی چند اہم خصوصیات یہ ہیں:

دنیا بھر میں مختلف قوموں اور نسلوں کے انسان آباد ہیں۔ ان میں ایک ارب سے زیادہ مسلمان آباد ہیں۔ اور وہ اپنی مختلف زبانوں کی بنیاد پر مختلف ہونے کے باوجود ایک مشترکہ وسیع ثقافت رکھتے ہیں۔

1) توحید:

توحید کے معنی ہیں اللہ کو ایک ماننے کے ہیں۔ کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں۔ وہ تنہا عبادت اور ہر قسم کی تعریف کے لائق ہے۔ اسکی کوئی ابتدا اور انتہا نہیں ہے۔

اس نے ہر چیز کو شروع سے کسی دوسرے کی
مدد کے بغیر پیدا کیا ہے۔
اللہ تعالیٰ سورۃ اخلاص میں فرماتا ہے:
ترجمہ: "فرما دیجیے! وہ اللہ ایک ہے، اللہ
بے نیاز ہے، نہ اسکی کوئی اولاد ہے
اور نہ وہ کسی کی اولاد ہے، اور نہ ہی
اسکا کوئی ہمسر ہے۔" (سورۃ الاخلاص)
اسلامی شریعت کی بنیادی خاصیت اللہ تعالیٰ کی
وحدانیت ہے یہ خصوصیت تمام مسلمانوں کی مشترک
خاصیت ہے۔ کہ ان کا ایمان اللہ تعالیٰ
کی ذات اور صفات میں ایک ہونے پر ہے۔

2) تزکیہ نفس:

تزکیہ عربی لفظ
ہے جسکا لفظی ترجمہ ہے کسی چیز کو پاک کرنا۔
تزکیہ نفس سے مراد ہر قسم کے برے خیالات
اور اعمال سے روح کو پاک کرنے کا عمل ہے۔
تزکیہ نفس اسلامی تعلیمات کا سب سے اہم
تصور ہے جو کہ اللہ کی خوشنودی حاصل کرنے
کا مؤثر طریقہ ہے۔ اسکا مطلب انسانی
سیرت کو خوبصورت بنانا اور تمام معاشرتی
برائیوں اور روحانی بیماریوں کا خاتمہ
ہوتا ہے۔ قرآن میں اللہ فرماتا ہے:
ترجمہ:
یقیناً وہ کامیاب ہوگیا جس نے اسے پاک

کرلیا اور یقیناً وہ نامراد ہو گیا جس نے

اسے مٹی میں دبا دیا"۔

(الشمس : 9-10)

قرآن مجید بھی نفس کی پاکیزگی کو

کامیابی کی کنجی دنیا اور آخرت کی کامیابی

کے ساتھ جوڑا گیا ہے۔ تزکیہ نفس

انفرادی اور اجتماعی اثرات بہت نمایاں

ہوتی ہے۔ تزکیہ نفس قلب کو اطمینان بخشتا ہے

اور قرب الہٰی کا سب سے مؤثر ذریعہ ہے۔

اس سے انسان رضاء الہٰی اور کامل اخلاق

کی طرف چلا جاتا ہے۔ اور انسان کو

با اخلاق کرتا ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ

لوگوں میں ایک دوسرے کے ساتھ اچھے

کاموں کی ترغیب فہم دیتی ہے۔ تزکیہ

نفس حسد، لالچ، غصہ نفرت اور

نا انصافی کی طرح منفی چیزوں سے

معاشرے کو پاک کرتی ہے۔

حضور ﷺ کا فرمان ہے:

ترجمہ: "مجاہد وہ ہے جو اپنے نفس کے

خلاف جہاد کرے"۔ (ترمذی-1621)

ترجمہ: "دولت دنیا کے ساز و سامان میں نہیں

بلکہ دولت روح کی دولت ہے"۔ (مسلم-1015)

3) انسان کی عظمت:

اسلام انسان کی عظمت پر زور دیتا ہے۔
اسلامی تہذیب کی یہ خاصیت ہے کہ
اسلام میں انسان اللہ کی سب سے اعلیٰ
مخلوق جانا جاتا ہے اللہ تعالیٰ قرآن میں فرماتا
ہے:

ترجمہ:

"ہم نے بنی آدم کو عظمت بخشی
اور انہیں خشکی اور تری میں
سوار کیا اور انہیں پاکیزہ روزی
عطا کی اور بہت سی مخلوقات
پر فضیلت دی"۔

اسلام میں انسان کی عظمت کا اندازہ اس
بات سے لگایا جا سکتا ہے کہ قرآن میں بار
بار اسکا ذکر کیا گیا ہے جیسے کہ قرآن
میں اللہ نے فرمایا:

ترجمہ:

"ہم نے انسان کو بہترین انداز میں
بنایا"۔

اللہ تعالیٰ نے جب آدمؑ کو بنایا تو
فرشتوں کو حکم دیا کہ وہ حضرت
آدمؑ (انسان) کو سجدہ کریں۔
اسکا ذکر سورہ بقرہ میں آیا ہے۔
اسکے علاوہ انسان کو زمین پر خدا کا
نائب ہونے کا اعزاز بھی حاصل ہے۔

انسان کی اس عظمت کی سب سے بڑی وجہ یہ
کہ یہ اس اللہ تعالیٰ کی عبادت کے لئے پیدا کیا
گیا ہے۔ جیسے کہ قرآن مجید کا ارشاد ہے

ترجمہ:

"میں نے جنوں اور انسانوں کو اپنی
عبادت کے لیے پیدا کیا۔"

(الذریات - 56)

4) مساوات:

انسان مساوات کا درس
دیتا ہے۔ قبائل، خاندان اور اقوام صرف
باہمی تعارف کے لیے ہیں۔ اسلام میں نہ اونچ
نیچ ہے نہ برتری وہ ناکمتری۔ عزت اور
احترام کا معیار اسلام میں صرف پرہیزگاری
ہے: اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

ترجمہ:

"بے شک تم میں سے اللہ کے نزدیک
سب سے معزز وہ ہے جو سب سے زیادہ
پرہیزگار ہے۔"

آپ نے ~~ہمیشہ سب~~ کئی مرتبہ مساوات پر
زور دیا۔ آپ نے خطبہ حجۃ الوداع کے موقع
پر عدم مساوات اور نسلی امتیاز کو ختم
کرنے کے لئے ان تمام ~~فرقوں اور ایسی~~ ~~طرح~~
کو ختم کر دیا آپ ﷺ نے مساوات کا درس
دیتے ہوئے حجۃ الوداع کے موقع پر ارشاد

فرمایا:

"خبردار! کسی عربی کو کسی عجمی پر فضیلت
نہیں ہے اور کسی عجمی کو کسی عربی پر فوقیت
نہیں ہے، نہ سرخ کو سیاہ پر کوئی برتری
حاصل ہے اور نہ سیاہ کو سرخ پر فضیلت
ہے، صرف وہ شخص افضل ہے جو پرہیزگار
ہے۔ ہر مسلمان دوسرے مسلمان کا بھائی ہے۔
سب اہل اسلام ایک امت ہیں، کسی شخص
پر اسکے بھائی کا مال حلال نہیں جب تک وہ
خود اپنی خوشی سے نہ دے۔"

اللہ تعالیٰ کی نظر میں مرد اور عورت بھی
برابر ہے جیسے اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:

ترجمہ:

"تو ان کے پروردگار نے انکی دعا قبول
کرلی (اور فرمایا) کہ میں کسی عمل کرنے
والے کے عمل کو مرد ہو یا عورت ضائع
نہیں کرتا تم آپس میں ایک ہی ہو۔"
(آل عمران-195)

اس آیت سے ظاہر ہوتا ہے کہ اسلام
میں کوئی جنسی امتیاز نہیں ہے۔
اسلام کے مختلف عبادات سے بھی مساوات واضح
ہوتی ہے جیسے کہ نماز اور حج
اسلام میں اقلیتوں کو بھی مساوی حقوق حاصل
ہے کہ اسلامی ریاست ان کی جان و مال

Date:____________ Day:____________

کی حفاظت اسی طرح کریگی جسطرح وہ مسلمانوں
کی حفاظت کرتی ہے۔

5) سماجی انصاف:

اسلامی تہذیب
کی ایک اہم اقدار سماجی انصاف ہے۔ اس سے
مراد یہ ہے کہ اسلامی معاشرے کا ہر فرد
معاشی، معاشرتی، سیاسی اور دیگر حقوق کے
لحاظ سے منصفانہ برتاؤ کا حقدار ہے۔ یعنی
معاشرے میں دولت، مواقع اور مراعات کی
تقسیم کے لحاظ سے انصاف ہے۔ اسلامی تہذیب
میں مساوات کا عنصر خود سماجی انصاف
کو ~~[illegible]~~ یقینی بناتا ہے۔ کسی کو اسکی
دولت، سماجی حیثیت اور نسل وغیرہ
کی وجہ سے برتر نہیں سمجھا جاتا۔ کسی کو
بھی دنیاوی حیثیت وغیرہ کی وجہ سے
ترجیح نہیں دی گئی۔ جسطرح اقلیتوں کے حقوق کے لیے مساوات کے بارے میں فرمایا (بلکہ
نہ غیر مسلموں کو بھی مساوی حقوق
اور مواقع حاصل ہیں۔
اسلامی معاشرے میں عدل و انصاف کو برقرار
رکھنے پر بھی بہت زیادہ زور دیتا ہے اور
اللہ تعالی نے ایک عادل حکمران کے لیے عظیم
اجر کا وعدہ کیا ہے۔ اللہ تعالی قرآن میں
فرماتا ہے۔

ترجمہ: سات لوگ ہیں جنہیں اللہ تعالی اس دن

اپنے عرش کا سایہ عطا فرمائے گا جب
اسکے عرش کے سائے کے علاوہ کوئی سایہ نہ
ہوگا (یعنی قیامت کے دن، اور وہ ہیں):
عادل حکمران ....."

(مسلم: 1031)

6) رواداری:

اسلام تمدن، صبر و تحمل اور رواداری کا علمبردار ہے۔ اسلام میں رواداری کا مطلب یہ ہے کہ انسان دوسروں کے ساتھ پر امن طریقے سے رہ سکے۔ انکے ایک دوسرے کے نظریاتی ~~اختلافات~~ کو تضاد کو تسلیم کریں۔ اور آپس میں اختلافات سے بچتے ہوئے آپس سے احترام سے پیش آئیں۔

قرآن مجید میں انسان کی مختلف عقائد اور ثقافتوں کو تسلیم کرنے پر زور دیا گیا ہے اللہ تعالیٰ ~~فرماتے~~ فرماتا ہے:

ترجمہ:

"دین میں کوئی جبر نہیں کیونکہ
ہدایت اور گمراہی واضح طور پر
الگ ہو چکی ہے۔"

(سورۃ البقرہ 2:256)

اس آیت میں یہ بیان کیا گیا ہے کہ ہر انسان کو اپنے دین کا انتخاب کرنے کی آزادی ہے

اور کسی پر مذہب کے لحاظ سے زبردستی
نہیں کرنی چاہیے۔
قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

ترجمہ:

"اے لوگو! ہم نے تمہیں ایک مرد اور
ایک عورت سے پیدا کیا اور تمہیں
قوموں اور قبیلوں میں تقسیم کیا
تاکہ تم ایک دوسرے کو پہچانو۔
بے شک اللہ کے نزدیک سب سے زیادہ عزت
والا وہ ہے جو سب سے زیادہ پرہیزگار
ہے۔"
(سورۃ الحجرات 49:13)

آپ ﷺ کی زندگی میں رواداری کی بے شمار
مثالیں ملتی ہیں۔ جیسے کہ آپ ﷺ نے ریاست
مدینہ میں عیسائیوں اور یہودیوں کو
اپنے ~~دین~~ مذہب پر عمل کرنے کی آزادی
دی اور انہیں اپنی کمیونٹی کا حصہ
بنایا۔

فتح مکہ کے موقع پر آپ ﷺ نے دشمنان
مکہ کو معاف فرمایا جنہوں نے آپ ﷺ اور
آپ ﷺ کے ساتھیوں پر مظالم ڈھائے۔
اسلام میں ہر شعبۂ زندگی میں بھی
رواداری کی تعلیم دی گئی ہے۔
اچھے اخلاق کو ایمان کا حصہ سمجھا گیا۔

حسد اور تکبر سے بچنے کی تاکید کی گئی ہے جیسا کہ حدیث ہے۔

ترجمہ:

"تم میں سے کوئی شخص اس وقت تک کامل مسلمان نہیں ہو سکتا جب تک وہ اپنے بھائی کے لیے وہی پسند نہ کرے جو اپنے لیے پسند کرتا ہے۔" (صحیح مسلم)

یہ حدیث خیر خواہی اور محبت کو بیان کرتی ہے (ایک دوسرے کے ساتھ)

اللہ تعالیٰ صبر کرنے اور معاف کرنے پر زور دیتے ہوئے فرماتا ہے

"برائی کا بدلہ اتنی ہی برائی سے ہوتا ہے، لیکن جو معاف کر دے اور صلح کرے، اس کا انعام اللہ کے ذمے ہے۔"

7 اخلاقی اقدار:

اسلامی تہذیب کا ایک اہم عنصر اخلاقی اقدار ہے۔ کیونکہ دین اسلام نہ صرف عبادت کی تعلیم دیتا ہے بلکہ معاشرے کو اشتراک کے لیے بہتر بنانے میں بھی مدد کرتا ہے۔ اخلاقی اقدار سے معاشرے (بہتر زندگی) معاشرے میں امن، محبت، انصاف اور

بھائی چارہ قائم ہوتا ہے۔
نبی کریم ﷺ خود ایک مثالی مسلمان تھے جو
اعلیٰ اخلاق کے مالک تھے۔ اللہ تعالیٰ نے
خود ان کے کردار کی تعریف کی۔ قرآن
میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:

ترجمہ:

"اور تم بڑے اخلاق کے
مالک ہو"

(القلم - 4)

اسلام مسلمانوں کو ایک دوسرے کے ساتھ بھلائی
اور اچھے رویے سے پیش آنے کی تلقین کرتا
ہے۔ ~~اچھے~~ اور اچھے اخلاق والے مسلمانوں
کو کامل مسلمان قرار دیتا ہے۔ جیسے کہ حدیث
ہے:

ترجمہ:

"تم میں سے بہترین وہ ہے
جو اخلاق میں سب سے بہتر
ہو"

(ترمذی - 1975)

ایک اور جگہ آپ ﷺ فرماتے ہیں۔

ترجمہ:

"بے شک مومنوں میں سب سے
کامل ایمان والا وہ ہے جس کا
اخلاق سب سے اچھا ہو اور اپنے

گھر والوں کے ساتھ حسن سلوک کیا جاتا ہے۔

اس حدیث میں بھی حضور ﷺ نے اچھے اخلاق کو ایمان کے ساتھ جوڑا ہے جس سے اسلام میں اچھے اخلاق کی اہمیت کا اندازہ لگایا جا سکتا ہے۔

اسکے ساتھ ساتھ اسلامی تہذیب میں ~~لوگوں کے ساتھ~~ درگزر کرنے، بھلائی کرنے اور ہر حال میں اللہ کا شکر ادا کرنے کا حکم دیا گیا ہے۔ ان خوبیوں کے بارے میں قرآن میں یوں فرمایا گیا ہے

ترجمہ:

"اور لوگوں کے ساتھ بھلائی کر جس طرح اللہ نے تیرے ساتھ بھلائی کی۔"

ایک اور جگہ اللہ فرماتا ہے:

ترجمہ:

"بے شک اللہ کسی دغا باز اور ناشکرے کو پسند نہیں کرتا۔"

- سچائی
- ایمانداری
- پرہیزگاری
- انصاف
- رواداری
- اعتدال پسندی
- مہربانی
- سخاوت

8) قانون کی حکمرانی:

اسلامی تہذیب کی انتہائی اہم خصوصیت قانون کی حکمرانی ہے۔ اسلامی ریاست میں کسی کے پاس بھی یہ اختیار نہیں کہ وہ شریعت کے مقرر کردہ قانونی اصولوں

کو نافذ ہونے سے روک سکے۔ قانون کے
لحاظ میں حاکم اور محکوم یکساں ہے کیونکہ
دونوں اسکے تابع ہے۔ اسلامی ریاست میں
قانون اعلیٰ و ادنیٰ، چھوٹے و بڑے
اور دشمن و دوست کے درمیان فرق نہیں
کرتا۔ بلکہ سب کو یکساں جانتا ہے۔ قبیلہ بنو مخزوم
کی ایک اونچے طبقے کی عورت نے چوری کی
تھی۔ حضرت اسامہ رضہ نے حضور سے اسکی سفارش
کی تو آپ نے حد الٰہی کے نفاذ کو یکساں
نافذ کرنے پر زور دیا اور فرمایا
کہ اگر اس جگہ فاطمہ بنت محمد بھی ہوتی تو
میں اسکا بھی ہاتھ کاٹ دیتا۔
اسلام مسلمانوں کو بھی اسی بات کا بھی حکم دیتا
ہے کہ وہ بھی کسی کے بھی بنائے گئے قانون کے
پابند ہوں گے، بشرطیکہ وہ شریعت سے
متصادم نہ ہو۔
نبی کریم ﷺ نے قانون کی حکمرانی کی عدم موجودگی
کو پچھلی امتوں کے زوال کا سبب قرار دیا۔
ترجمہ:
اے لوگو! تم سے پہلے گزرے ہوئے لوگ
اسلیے تباہ ہو گئے کہ اگر ان میں سے کسی نے
چوری کی تو وہ اسے بخش دیتے تھے اور اگر
کوئی نچلے درجے کا چوری کرتا تو اس پر
مقررہ سزا دیتے۔ خدا کی قسم اگر محمد ﷺ

کی بیٹی فاطمہ رضی بھی چوری کرتی تو
میں اس کا ہاتھ کاٹ دوں گا"۔

خلاصہ:

اسلامی تہذیب علم و حکمت کی قدر دانی کرتی ہے۔ اور فرد کے ساتھ ساتھ معاشرتی فلاح کو بھی اہمیت دیتی ہے۔ اسلامی قانون (شریعت) انصاف اور اخلاقی قدروں کی بنیاد پر ہے۔ جس میں خاندان کی اہمیت سماجی مساوات کو ترجیح دی جاتی ہے۔ روحانیت اور عبادت کی اہمیت کے ساتھ ساتھ اسلامی تہذیب میں دینی آزادی اور رواداری بھی تسلیم کی جاتی ہے۔ اسلامی تہذیب انسانوں کے درمیان محبت، بھائی چارہ اور عدل کو فروغ دیتی ہے جس سے معاشرتی ہم آہنگی اور امن قائم ہوتا ہے۔